

نواذیبوکی ٹرین

”نواذیبوکی ٹرین“ جسے ”ریگستان کی قطار“ بھی کہا جاتا ہے، موریتانیا میں نقل و حمل کا ایک منفرد اور اہم ذریعہ ہے اور ہزاروں لوگوں کے لیے زندگی کا حصہ بن چکی ہے۔ یہ ٹرین شمالی موریتانیا کے دو اہم شہروں ازوریرات اور نواذیبو کے درمیان سفر کرتی ہے، جو تقریباً 700 کلومیٹر طویل صحرا کے علاقے کو عبور کرتی ہے۔ ٹرین نہ صرف ان شہروں کے باشندوں کو سفر اور رابطے کا موقع فراہم کرتی ہے بلکہ یہ موریتانیا کی معیشت میں بھی کلیدی کردار ادا کرتی ہے۔ نواذیبو ٹرین کا یہ منفرد اور طویل سفر موریتانیا کی تاریخ، معیشت، اور معاشرت کا ایک اہم جزو ہے، جو نہ صرف تجارتی اہمیت رکھتا ہے بلکہ مقامی لوگوں کے لیے روزمرہ زندگی میں بھی ایک لازمی کردار ادا کرتا ہے۔

نواذیبوکی ٹرین کا کل طول تقریباً 2.5 کلومیٹر ہے، جو اسے دنیا کی سب سے لمبی ٹرینوں میں شمار کرتا ہے۔ اس میں تقریباً 250 بوگیاں ہوتی ہیں، جن میں سے زیادہ تر خام مال، بالخصوص لوہے کی خام دھاتیں لے جانے کے لیے استعمال ہوتی ہیں۔ اس ٹرین کی رفتار بہت کم ہوتی ہے اور یہ تقریباً 15 گھنٹے میں 700 کلومیٹر کا فاصلہ طے کرتی ہے۔ اس کی ہر بوگی تقریباً 80 ٹن سرخ مٹی، جو لوہے کی بڑی مقدار پر مشتمل ہوتی ہے، لے جاتی ہے، جس سے ٹرین کا کل وزن 32,000 ٹن سے زیادہ ہو جاتا ہے۔

ٹرین ازوریرات کے پہاڑی علاقوں سے خام لوہا نواذیبوکی بندرگاہ تک پہنچاتی ہے، جہاں سے یہ لوہا عالمی منڈیوں تک برآمد کیا جاتا ہے۔ یہ موریتانیا کی معیشت کے لیے اہم ہے، کیونکہ ملک کی بڑی آمدنی لوہے کی برآمدات سے ہوتی ہے۔ یہ ٹرین مسافروں اور مویشیوں کی بھی نقل و حمل کرتی ہے، خاص طور پر دیہی اور قبائلی علاقوں کے لوگوں کے لیے یہ ایک ضروری ذریعہ ہے۔ ٹرین کے مسافروں کو سخت موسمی حالات کا سامنا کرنا پڑتا ہے، کیونکہ بیشتر لوگ بوگیوں میں بغیر کسی چھت کے سفر کرتے ہیں، جس سے وہ دھول، ریت، اور تیز ہواؤں کا شکار ہوتے ہیں۔

مسافروں کو اپنی حفاظت اور آرام کے لیے بہت زیادہ تیاری کرنی پڑتی ہے، کیونکہ ٹرین پر سہولیات محدود ہوتی ہیں۔ یہ ٹرین ان علاقوں میں رہنے والے لوگوں کے لیے زندگی کا ایک اہم حصہ ہے، کیونکہ یہ ان کی معاشرتی اور اقتصادی سرگرمیوں کا مرکزی ذریعہ ہے۔ دیہی علاقوں کے لوگ اس ٹرین کے ذریعے نہ صرف اپنے جانوروں اور سامان کو ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرتے ہیں بلکہ اپنے کاروبار اور روزمرہ کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے بھی اس پر انحصار کرتے ہیں۔ حالیہ برسوں میں، دنیا بھر سے سیاح بھی اس ٹرین کا تجربہ کرنے کے لیے موریتانیا کا رخ کر رہے ہیں، کیونکہ یہ ٹرین صحرائی منظر ناموں اور منفرد سفری تجربات کے لیے مشہور ہے۔ تاہم، اس کے سفر میں آرام کم ہے، اور زیادہ تر مسافر اپنے سفر میں مشکلات اور تھکاوٹ کا سامنا کرتے ہیں، لیکن اس کے باوجود یہ ایک نادر تجربہ فراہم کرتا ہے۔